



# بہارستانِ اردو

اُردو کی تیسرا کتاب



دی جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن



## ⑤ دی جوں اینڈ کشمیر سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

### اضافہ و نظر ثانی شدہ ایڈیشن

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا، یا بر قیاتی، میکانی فوٹو کاپنگ، رکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اسکی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ، جس میں کہ چھاپی گئی ہے، یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہتھ فروخت کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے اس صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے، کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے سے ظاہر کی جائے، تو وہ غلط متصور ہو گی اور ناقابل قبول ہو گی۔

گمراں پروفیسر فاروق احمد پیر ڈاکٹر کیمٹر اکیڈمک

کواڑ بیٹھر ڈاکٹر عارف جان ڈاکٹر کیمٹر اکیڈمکس

بنیادی ایڈیشن متوفین

پروفیسر محمد زمان آزر دہ، پروفیسر ظہور الدین، بشیر احمد ڈار

**ترمیم شدہ ایڈیشن**

ڈاکٹر الاطاف انجم شاکر شفیع ڈاکٹر رابعیہ شیم مغل

شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی (لیچر گورنمنٹ ہائرا اسکینڈری سمبل) (ریسرچ آفیسر ایں، آئی، ای سرینگر)

جاوید کرمانی ڈاکٹر غلام نبی حلیم مجید مجازی

(مسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول مامہ گند) (مسٹر ہائی اسکول حاجن)

ریاض احمد خاکی روہی سلطانہ

(مسٹر ہائرا اسکینڈری، بارگ، شوپیان) (ٹیچر زون گلاب باغ سرینگر)

اشاعتی اصلاح کار: پروفیسر عارف احمد آخون (جوائزٹ سکریٹری جے اینڈ کے استیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن)

**قیمت : روپے**



# فہرست

| نمبر شمار | عنوان                        | صفحہ نمبر |
|-----------|------------------------------|-----------|
| ۱         | پیش لفظ                      | ۰۵        |
| ۲         | حمد                          | ۰۷        |
| ۳         | چنار                         | ۱۱        |
| ۴         | حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم | ۱۷        |
| ۵         | کوئل                         | ۲۲        |
| ۶         | ہمسایہ                       | ۲۷        |
| ۷         | ہمارے کھیل                   | ۳۳        |
| ۸         | راکھی کا تھواہ               | ۳۸        |



|    |                             |    |
|----|-----------------------------|----|
| ۲۳ | برسات                       | ۸  |
| ۲۸ | عید الفطر                   | ۹  |
| ۵۳ | حضرت علیؑ                   | ۱۰ |
| ۵۷ | بادل اور تارے               | ۱۱ |
| ۶۱ | حبہ خاتون                   | ۱۲ |
| ۶۶ | ہمارا وطن                   | ۱۳ |
| ۷۰ | نخا خرگوش                   | ۱۴ |
| ۷۸ | ابوالکلام آزاد              | ۱۵ |
| ۸۲ | اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے | ۱۶ |
| ۸۶ | ٹیچپر                       | ۱۷ |

\*\*\*



## پیش لفظ

ریاست جموں و کشمیر میں اردو زبان کی خاص اہمیت ہے۔ یہ ریاست کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ پوری ریاست میں رابطے کی سب سے بڑی زبان ہے۔ یہ زبان بہت پہلے سے اسکولی نصاب میں ایک اہم مضمون کی حیثیت سے شامل رہی ہے۔ ریاست کے تمام حصوں میں اس کی تعلیم و تدریس کے معقول انتظامات ہیں۔ اردو زبان کی موثر تدریس کے لیے ریاستی بورڈ نے ۲۰۰۸ء میں بھارتستان اردو کے نام سے اول سے لے کر بارہویں جماعت تک ایک نیا کتابی سلسلہ متعارف کیا۔ ان کتابوں کو قومی نصابی ڈھانچہ ۲۰۰۵ء کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ زیر نظر کتاب اُسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ تاہم قومی سطح پر تمام ریاستوں میں کیسان تعلیمی پالیسی اور نصاب رائج کرنے کے لیے این، سی، ای، آر، ٹی کی طرف سے نئے اصول وضع ہوتے رہتے ہیں۔ اردو کی درسی کتابوں کو ان ہی اصولوں اور جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بورڈ اپنی کتابوں پر مسلسل نظر ثانی کرتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں بورڈ ہر سال ورک شاپ منعقد کرتا رہتا ہے، جن ورکشاپوں میں ریاست کے مقتدر ماہرین زبان، تعلیمی ماہر اور اساتذہ کی خدمات سے استفادہ کیا جاتا ہے۔ اس سال کتابوں کو آموزشی ماحصل (Learning outcome) اور (Constructivism) کے اصولوں پر استوار کرنے کے لیے ان کا از سرِ نوجائزہ لیا گیا۔ اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اور قومی ماہرین کی آراء کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے بھارتستان اردو کتابی سلسلے کو از سرِ نومدون کیا گیا۔ یہ کتاب ٹھوس اور مسلمہ لسانیاتی بنیادوں پر تیار کی گئی ہے۔ کتاب میں جملوں کی ساخت، اجزاء کلام، بنیادی لفظوں کے معنی، صحیت تلفظ اور صحیت املا پر زیادہ توجہ دی گئی ہے تاکہ طلباء میں



درجے کے معیار کے مطابق زبان کی فہم و فراست پیدا ہو۔ چھوٹی جماعتوں میں بچوں کو کھیل کھیل میں گا کر اور خوشی کے ساتھ زبان سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پہلی، دوسری اور تیسرا جماعتوں میں نثر سے زیادہ نظم کے ذریعے زبان سکھانے پر توجہ کی گئی ہے۔ چوتھی اور پانچویں جماعت میں شعری انتخابات کے ساتھ ساتھ نثری اسباق کو شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔ طالب علموں میں آزادانہ غور و فکر پیدا کرنے کی غرض سے مشق کو دلچسپ انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔

کتاب کو دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے پیش نظر ترتیب دیتے ہوئے اس میں قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو ملحوظ نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب میں مقامی رنگ و آہنگ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ نظر ثانی شدہ کتابی سلسلہ طالب علموں کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔ میں اُن سب ماہرینِ تعلیم، اساتذہ اور دیگر حضرات کی ممنون ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں کسی بھی طرح اپنا تعاون دیا اور اپنے زریں مشوروں سے نوازا۔ میں خصوصی شکریہ کا حق دار بنیادی ایڈیشن کے مؤلفین اور بھارتی اردو کے مؤلفین کو تمجھتی ہوں جن کی وجہ سے یہ کتاب آج قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ ڈائیکٹر اکیڈمیک پروفیسر فاروق احمد پیر اور اُن کی پوری ٹیم کی بھی شکرگزار ہوں جن کی لگاتار کوششوں سے یہ کتاب منظرِ عام پر آسکی۔ ڈاکٹر عارف جان (اسٹینٹ ڈائیکٹر اکیڈمیک) اور شاکر شفیع (لیکچرر اردو) کی بھی بے حد مشکور ہوں جو ۲۰۰۸ء سے مسلسل ان کتابوں کے جائزے اور تیاری میں پیش پیش رہے ہیں۔ کمپیوٹر آپریٹر عبد الغنی کا بھی شکریہ جس نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے کتاب ڈیزائن کی۔ کتاب کو بہتر بنانے کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی تجاویز اور رائے کا احترام کے ساتھ خوش آمدید ہے۔

### وینا پنڈتا

چیئر پرنس جے اینڈ کے سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

جل

جوت

تحل

باس

آس

ح



اے ساری دُنیا کے مالک  
راجا اور پر جا کے مالک  
سب سے انوکھے ، سب سے نرالے  
آنکھ سے اوچھل ، دل کے اجا لے  
ناو جگت کی کھینے والے  
دکھ میں سہارا دینے والے  
جوت ہے تیری جل اور تحل میں  
باس ہے تیری پھول اور پھل میں



ہر دل میں ہے تیرا بسیرا  
 تو پاس اور گھر دور ہے تیرا  
 تو ہے اکیلوں کا رکھوالا  
 تو ہے اندھیرے گھر کا اجala  
 بے آسوں کی آس تو ہی ہے  
 جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے  
 سوچ میں دل بہلانے والے  
 پپتا میں کام آنے والے  
 ہلتے ہیں پتے تیرے ہلاۓ  
 کھلاتی ہیں گلیاں ترے کھلاۓ  
 تو ہی ڈبوئے، تو ہی تراۓ  
 تو ہی بیڑا پار لگائے

**الاطاف حسین حاتی**

**۱. آدمی یاد کریں:**

|        |   |                  |
|--------|---|------------------|
| آنوکھا | : | نرالا، سب سے الگ |
| اوجھل  | : | غائب، چھپا ہوا   |



|              |   |                        |
|--------------|---|------------------------|
| جگت          | : | دُنیا                  |
| ناوکری کھینا | : | کشتنی چلانا            |
| جوہت         | : | روشنی، نور             |
| جان          | : | پانی                   |
| تحل          | : | خشکی، زمین             |
| باس          | : | خوشبو، مہک             |
| آس           | : | امیر، آسرار، بھروسہ    |
| پرچا         | : | رعایا، رعیت، محکوم لوگ |
| بپتا         | : | مُصیبت                 |

## ۲. مختصر جواب لکھیے:

- ☆ ساری دنیا کا مالک کسے کہا گیا ہے؟
- ☆ جگت کی ناؤ کھینے والا کون ہے؟
- ☆ وہ کون ہے جو سوتے جا گئے پاس رہتا ہے؟
- ☆ یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟

## ۳. نظم کے اشعار کو ذہن میں لا کر خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے

سب سے انوکھے، سب سے  
تو ہی ہے بے آسوں کی



کھلتی ہیں \_\_\_\_\_ ترے کھلانے

تو ہی \_\_\_\_\_ پار لگانے

۴۔ اس نظم میں جو شعر سب سے زیادہ پسند ہو، اسے نوٹ بک میں لکھیے:

۵۔ نظم میں کئی ہم آواز الفاظ استعمال ہوئے ہیں:

جیسے: آس، پاس، پاس  
جل، تحل، پھل

نظم میں مزید ایسے اور الفاظ تلاش کیجیے جو ہم آواز ہوں اور ان الفاظ کو نوٹ بک  
میں لکھیے

۶۔ کیا آپ کے پاس پڑوس میں کوئی عبادت گاہ ہے؟ اُس عبادت گاہ  
کے متعلق پانچ جملے لکھیے

کارآمد

زرد

مانند

سرخ

ہرابھرا

# چنار

چنار کشمیر کا سب سے بڑا درخت ہے۔ اس کا کشمیری نام ”بُوڻِ“ ہے۔ یہ بہت خوبصورت ہوتا ہے، اس کا تنا موٹا اور شاخیں بڑی بڑی ہوتی ہیں، اس کے بڑے بڑے پتے پنجے کے مانند ہوتے ہیں۔



اس درخت کا سایہ گھنا اور پھیلا ہوا ہوتا ہے، خزان کے موسم میں اس کے پتے زرد اور پھر سرخ ہو جاتے ہیں، اُس وقت چنار کا درخت ایسا دکھائی دیتا ہے جیسے اُس میں آگ لگ گئی ہو۔ اس موسم میں یہ پتے گرنے لگتے ہیں اور درختوں کے نیچے پتوں کے ڈھیر لگ جاتے ہیں۔



کشمیر میں چنار کے کئی بڑے بڑے باغ ہیں۔ حضرت بل کے قریب چنار کا ایک بہت بڑا باغ ہے اُسے نسیم باغ کہتے ہیں یہ مغل شہنشاہ شاہ جاہ نے لگوایا تھا۔ نشاط، شالیمار اور ہارون میں بھی چنار کے بڑے بڑے درخت ہیں۔ ڈل کے نیچے میں ایک چھوٹا سا پارک ہے اس پارک کے چار کونوں پر چنار کے چار درخت ہیں۔ اسے چار چناری کہتے ہیں۔



چنار کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے اس سے کئی کار آمد چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ چنار کی عمر بڑی لمبی ہوتی ہے۔ یہ کئی سو سال تک ہرا بھرا رہتا ہے۔ جب چنار زیادہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس کا تنا کھوکھلا ہو جاتا ہے۔ کھوکھلے تنه میں اتنی جگہ ہوتی ہے جس میں کئی



آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس قسم کے کھوکھے تینے والے چنار کشمیر میں موجود ہیں۔ کشمیر سے باہر بھی کہیں کہیں چنار ملتا ہے لیکن قد و قامت میں کشمیر کے چنار کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔



لوگ چنار کے گرے ہوئے سُرخ پتوں کو جلا کر کوئلے بناتے ہیں۔ یہ کوئلے سردیوں میں کانگڑیوں میں ڈالے جاتے ہیں۔

ہم چنار کی چھاؤں میں بیٹھ کر دھوپ اور گرمی سے بچتے ہیں۔ چناروں سے ہمارے باغوں کی رونق بڑھ گئی ہے۔ ہماری سڑکیں سایہ دار بن گئی ہیں۔ سیاحوں کے لیے اس درخت میں بڑی کشش ہے۔ چنار ہوا کو صاف رکھنے میں مدد دیتا ہے، اس سے ماحول پر



اچھا اثر پڑتا ہے۔

چنار کا درخت کاٹنا یا اُسے نقصان پہنچانا قانوناً جرم ہے۔ کچھ لوگ چنار کو کاٹنے کا جرم کرتے ہیں، ہمیں ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہیے کہ اس درخت کی حفاظت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

### ۱. آؤ معنی یاد کریں:

|           |   |                 |
|-----------|---|-----------------|
| خزان      | : | پت جھٹر         |
| سیاح      | : | سیر کرنے والا   |
| مانند     | : | ملتا جلتا، جیسا |
| زرد       | : | پیلا            |
| سرخ       | : | لال             |
| کار آمد   | : | فاائدہ مند      |
| ہرا بھرا  | : | سرسبز           |
| کھوکھلا   | : | خالی بوسیدہ     |
| قد و قامت | : | جسمات - ڈیل ڈول |



## ۲. درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

- ☆ چنار کو کشمیری زبان میں کیا کہتے ہیں؟
- ☆ نشیم باغ میں کون سے درخت ہیں؟
- ☆ چار چناری کہاں ہے؟
- ☆ چنار کے پتے کس کام آتے ہیں؟
- ☆ چنار کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟

## ۳. دیے گئے دو حرفی الفاظ کے سہ حرفی اور چو حرفی الفاظ بنائیے۔

**مثال آپ کے لیے دی ہوئی ہے**

| چو حرفی | سہ حرفی | دو حرفی | مثال: |
|---------|---------|---------|-------|
| جانا    | جان     | جا      |       |
|         |         | سو      |       |
|         |         | دو      |       |
|         |         | نر      |       |
|         |         | سر      |       |
|         |         | با      |       |
|         |         | مد      |       |



## ۳. ”ا“ کے ہر جملے کا دوسرا حصہ ”ب“ میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجیے

| ب                    | الف                         |
|----------------------|-----------------------------|
| میں ڈالے جاتے ہیں    | چنار کی شاخیں               |
| برڑی بڑی ہوتی ہیں    | نسیم باغ شاہ جہاں نے        |
| لگوایا تھا           | کوئلے سردیوں میں کانگڑی     |
| سخت ہوتی ہے          | چنار کی لکڑی سے کئی کار آمد |
| چیزیں بنائی جاتی ہیں | چنار کی لکڑی                |

## ۴. خالی جگہوں کو دیے ہوئے مناسب الفاظ سے بھریے:

- ☆ کشمیر میں چنار کے کئی بڑے بڑے ..... ہیں۔ (کھیت/باغ)
- ☆ حضرت بل کے قریب ..... کا ایک بہت بڑا باغ ہے۔ (سفیدہ/چنار)
- ☆ نسیم باغ مغل بادشاہ ..... نے لگوایا تھا۔ (شاہجہاں/اکبر)
- ☆ کوئلے ..... میں کانگڑیوں میں ڈالے جاتے ہیں (سردیوں/گرمیوں)
- ☆ پت جھڑ کے موسم میں چنار کے پتے پیلے زرد اور پھر ..... ہو جاتے ہیں۔ (سفید/سرخ)

## ۵. مختلف قسم کے درختوں کے نام لکھیے اور اردو کی تصویریں بنائیے۔

## ۶. اُستاد کی مدد سے چنار پر پانچ جملے لکھیے

قطار

ڈھلان

پچ دار

چوٹی

صحت افزا



# حضرت محمد ﷺ

پیارے بچو!

حضرت محمد ﷺ کی پیدائش ۵ عیسوی میں عرب کے شہر مکہ میں ہوئی۔ آپ کے والد ماجد کا نام جناب عبد اللہ تھا۔ ان کا انتقال آپ ﷺ کی ولادت سے کچھ مہینے پہلے ہی ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔ ولادت کے چند مہینے بعد آپ ﷺ کو حلیمه سعدیہ نے دودھ پلایا۔ انہوں آپ ﷺ کی کفالت کی اور اس طرح وہ آپ کی رضامی ماں بنیں۔

آپ ﷺ چھ سال کے ہوئے تو والدہ انتقال کر گئیں۔ پھر آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے کی۔ آٹھ سال کے ہوئے تو عبدالمطلب بھی وفات پا گئے۔ اب آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے کی۔ ابو طالب نے آپ ﷺ کی دلکھر لکھنہا یت پیار اور محبت کے ساتھ کی۔



حضرت محمد ﷺ بچپن سے ہی سچے اور نیک تھے۔ لوگ آپ ﷺ کی دیانتداری، سچائی اور امانت داری کو دیکھ کر آپ ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے۔ آپ ﷺ نے سادہ زندگی بسر کی۔ چالیس سال کی عمر میں آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان کیا۔

آپ ﷺ نے عالم انسانیت کو بھائی چارہ، نیکی اور عالمی امن کے پیغام سے نوازا۔ آپ ﷺ نے انسان کو صحیح اور سیدھا راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ نے ہمیں ایک ہی خدا کی عبادت کرنے کا حکم بھی دیا۔ ہمیں اچھی اچھی باتیں سکھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے سبھی لوگ برابر ہیں۔ اچھا انسان وہی ہے جس کے اخلاق اور اعمال اچھے ہوں۔ آپ ﷺ نے ہمیں صاف سترہار ہنے کی تاکید کی ہے۔ ضعیفوں، کمزوروں اور بے سہاروں کی مدد کرنا، تیمبوں کی دل جوئی کرنا، بڑوں کی عزت کرنا اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آنا آپ ﷺ کی خاص تعلیمات ہیں۔ آپ ﷺ تمام کائنات کے لیے اللہ کی رحمت ہیں۔



## ۱. آدمی میں یاد کریں

پیدائش : جنم، ولادت

انقال : فوت ہونا، وفات پانا، مر جانا

کفالت : ذمہ داری

رضاعی : دودھ پلانے والی

نگرانی کرنا : دیکھ بھال

حاجت مند : ضرورت مند

تربیت : دیکھ بھال

تاسکید : اصرار کرنا، تقاضا کرنا

احترام : عزت

## ۲. مختصر جواب لکھیے:

☆ حضرت محمد ﷺ کون تھے؟

☆ حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کب ہوئی؟

☆ آپ کے والدین کا نام کیا تھا؟

☆ آپ ﷺ کی کفالت سب سے پہلے کس نے کی؟

☆ آپ ﷺ کے دادا اور چچا کا نام کیا تھا؟

☆ آپ ﷺ نے لوگوں کی کیا خدمت کی؟



### ۳. جملے بنائیے:

|                 |          |           |
|-----------------|----------|-----------|
| پیغام لانے والا |          | صادق کے   |
| ایمان دار       |          | پیغمبر کے |
| ذمہ داری        | معنی ہیں | کفالت کے  |
| ”سچا“           |          | امین کے   |

### ۴. ”ا“ کے ہر جملے کا دوسرا حصہ ”ب“ میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجئے:

| ب          | الف                    |
|------------|------------------------|
| دادا تھے   | حليمہ سعدیہ نے آپ ﷺ کو |
| والدہ تھیں | عبدالمطلب آپ ﷺ کے      |
| چچا تھے    | بی بی آمنہ آپ ﷺ کی     |
| دودھ پلایا | ابو طالب آپ ﷺ کے       |

### ۵. سامنے دیے ہوئے لفظوں میں سے مناسب لفظ خالی جگہوں میں بھریے:

- ☆ حضرت محمد ﷺ کی پیدائش عرب کے شہر..... میں ہوئی (مکہ، مدینہ)
- ☆ حليمہ سعدیہ حضرت محمد ﷺ کی ..... ماں تھیں (رضاعی، منہ بولی)
- ☆ آپ ﷺ اپنا کام ..... کیا کرتے تھے (خود، نہیں)
- ☆ آپ ﷺ کی ..... کا خاص خیال رکھتے تھے (تربيت، غذا)



- ☆ آپ ﷺ نے انسان کو ..... راستہ دکھایا۔ (پکہ، سیدھا)
- ☆ آپ ﷺ نے ہمیں خُدا کی ..... کرنے کا حکم دیا (عبادت، ریاضت)
- ☆ آپ ﷺ ..... سال کی عمر میں نبی بنے (چالیس، پچاس)
- ☆ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے سمجھی لوگ ..... ہیں (برا برا، بہتر)
- ☆ آپ ﷺ ..... سے ہی سچے اور نیک تھے (بچپن، جوانی)

## ۶. لکھیے اور سیکھیے :

استاد بچوں کو حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے بارے میں ایک چھوٹا سا پیرا گراف  
لکھوائے

۷. مکہ، مدینہ، شہر، عبدالمطلب، ریگستان جیسے الفاظ اسم کہلاتے ہیں  
سبق پر غور کر کے پہلے اور آخری اقتباس میں اسم تلاش کیجیے

۸. استاد بچوں کے ساتھ کلمہ اور مہمل کے بارے میں گفتگو کرتے  
ہوئے زبان میں قواعد کی اہمیت بھی ان کو سمجھائے

بن

رٹ

لطف

الفت

رغبت



# کوئل

|        |      |           |
|--------|------|-----------|
| تیری   | رنگت | کالی      |
| تیری   | صورت | بھولی     |
| اڑنے   | والی | ڈالی      |
| بن میں | شور  | چانے والی |
| کوئل!  | تیری | کوک نرالی |

باغ میں تیری رٹ کو کو کی  
دیتی ہے اک لطف عجب ہی  
سُننا ہے جب کوک کو تیری  
خوش ہوتا ہے باغ کا مالی  
کوئل! تیری کوک نرالی



تُجھ کو آموں سے رغبت ہے  
آم کے باغوں سے اُفت ہے  
کؤ کؤ کرنے کی عادت ہے  
کؤک سے دل ترپانے والی  
کوئ! تیری کوک نرالی

حفیظ الدین شوق

### ۱. آدمی معنی یاد کریں

بن جنگل :

رت : ہر وقت ایک ہی بات کہے جانا

لطف :

عجب :

رغبت :

اُفت :



## ۲۔ مختصر جواب لکھیے:

- ☆ شاعر نے پہلے بند میں کوئی کن تین چیزوں کو بیان کیا ہے؟
- ☆ باغ کامی کس بات پر خوش ہوتا ہے؟
- ☆ اس نظم میں شاعر نے ایک ہی مصرع تین بار دھرا�ا ہے، وہ کون سا مصرع ہے؟
- ☆ نظم کے آخری مصرع میں کوئی کون سی خوبی ظاہر ہوتی ہے؟

## ۳۔ سمجھیے اور لکھیے:

☆ آخر پر دیے گئے الفاظ سے خالی جگہیں پُر کیجیے

تیری صورت .....

تیری رنگت .....

اڑنے والی .....

بھولی بھولی ڈالی ڈالی کالی کالی

## ۴ حروف ملا کر لفظ بنائیے:

| مثال | ر  | ن | گ | + | ت | = | رنگت |
|------|----|---|---|---|---|---|------|
| ص    | ص  | و | ر | + | ت | = |      |
| ر    | ر  | غ | ب | + | ت | = |      |
| اُ   | اُ | ل | ف | + | ت | = |      |



## ۳۔ حروف ملا کر لفظ بنائیے

|  |   |   |   |   |   |   |   |   |
|--|---|---|---|---|---|---|---|---|
|  | = | ت | + | د | + | ا | + | ع |
|  | = | ت | + | م | + | د | + | خ |
|  | = | ت | + | ج | + | ا | + | ح |

۵۔ کوئل ایک پرندہ ہے، آپ نیچے دیے گئے پرندوں کی تصویروں کو پہچان کر ان کے نام اور بولیاں لکھیے:



## ۶۔ استاد کی مدد سے حفیظ الدین شوق پر چند جملے لکھیے۔

۷۔ اپنے آس پاس میں پائے جانے والے چند پرندوں کے نام لکھیے، اُن میں سے جو پرندہ آپ کو سب سے اچھا لگتا ہے اُس کی تصویر بنائیے اور اُس سے متعلق پانچ جملے لکھیے



## اعادہ: سبق: ۱، ۲، ۳، ۴

اساتذہ حضرات سے گزارش ہے کہ طلب کی دلچسپی قائم رکھنے کے لیے کھیل کھیل میں اُن سے درج ذیل مشق کرائیں۔ اس کے ذریعہ آموزشی ماحصل (Learning) کے حصول کا بھی اندازہ ہوگا:

### I. سوچیے اور بتائیے:

- (الف) جگت کی ناوکھینے والا کون ہے؟
- (ب) چنار کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟
- (ج) حضرت محمد ﷺ کے دادا اور چچا کا نام کیا تھا؟
- (د) باغ کامی کس بات پر خوش ہوتا ہے؟

### II. اپنی یاداشت کو آزماتے ہوئے پانچ پانچ لفظ لکھیے:

کلمہ، مہمل، اسم

### III. جیسے کہا گیا ہے ویسے کہیے:

- (الف) رات، شام، کالا، بڑا (ضد لکھیے)
- (ب) لڑکا، عورت، شجر، تala (جمع لکھیے)
- (ج) لڑکی، دھوبن، شیرنی، کنٹیا (ذکر لکھیے)

# ہمسایہ

اسلم اپنی امی کے ساتھ گھر میں اکیلا تھا۔ اس کے پاپا باہر گئے تھے۔ رات کو اچانک اس کی ماں بیمار ہو گئی۔ اسلام تیسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ وہ چھوٹا تھا۔ اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔ امی ڈرد سے پچھ رہی تھی۔ وہ دوڑ کے گوتم انکل کے پاس گیا۔ گوتم کا مکان سامنے تھا۔



اس نے آواز دی ”گوتم انکل! گوتم انکل!“۔ گوتم جاگ گیا۔ وہ باہر آیا اور اسلام سے پوچھا ”بیٹا کیا بات ہے؟“، اسلام نے کہا: ”انکل، پاپا باہر گئے ہیں اور امی اچانک بیمار ہو



گئی ہے، سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ کیا کروں،” گوتم نے کہا ”گھبراو نہیں، سب ٹھپک ہو جائے گا۔“ اُس نے اندر جا کے اپنی بیوی کو جگایا اور اُس سے ساری بات بتائی۔

گوتم اسلام کے ساتھ اُس کے گھر آیا۔ اُس نے اسلام کی امی کو سلام کیا اور پوچھا کہ کیا تکلیف ہے۔ اُس نے بتایا کہ دم گھٹ رہا ہے۔ سینے میں تکلیف ہے۔ سر بھی چکر رہا ہے۔ گوتم نے اسلام سے کہا: ”تم امی کے پاس رہو، میں ابھی آتا ہوں۔“

گوتم اپنے ایک اور ہمسایہ علی محمد کے پاس گیا۔ وہ ایک ڈاکٹر تھا۔ اُس کو جگایا۔ ڈاکٹر باہر آیا۔ وہ گوتم کو جانتا تھا۔ اُس نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا: ”اتنی رات گئے آپ کیسے آ گئے؟“ گوتم نے بتایا: ”بھابی کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے۔ اُس کا دم گھٹ رہا ہے۔ سینے میں تکلیف ہے اور سر بھی چکر رہا ہے۔“ ڈاکٹر نے کچھ دوائیں اٹھا لیں اور گوتم کے ساتھ ہولیا۔

گوتم جب علی محمد کو اسلام کے ہاں لے گیا تو علی محمد نے پوچھا: ”یہ تو آپ کا گھر نہیں ہے؟“ گوتم نے کہا: ”جی ہاں، یہ میرے ہمسایہ اکرم کا گھر ہے۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ باہر گیا ہے۔ اُسی کی گھروالی بیمار ہے۔“

گوتم علی محمد کو گھر کے اندر لے گیا۔ اسلام نے ڈاکٹر علی محمد کو دیکھا تو خوش ہوا۔ ڈاکٹر نے اسلام کی امی کو دیکھا۔

انجکشن دیا اور دوا کھلائی۔ اسلام کی امی کی حالت بہتر ہونے لگی۔ ڈاکٹر نے کہا: ”بھابی! اب گھبرانے کی کوئی بات نہیں، لیکن کل آپ ہسپتال آ کے خود کا چیک آپ ضرور



کرایئے..... ہاں یہ دو اچار گھنٹے کے بعد پھر لپھی..... میں صُح آ کے دوبارہ دیکھوں گا۔“

اسلم نے ڈاکٹر انگل کا شکریہ ادا کیا۔ اُس کی امی اب آرام سے سورہی تھی۔ گوتمن نے کہا: ”آپ کی فیس“ ڈاکٹر نے کہا: ”بھائی صاحب! اگر آپ اپنے ہمسایہ کے لیے رات کی نیند چھوڑ کر میرے گھر آ سکتے ہیں تو میں بھی اکرم کا ہمسایہ ہوں“۔



گوتمن نے کہا: ”یہ تو میرا فرض تھا۔ اگر میں باہر گیا ہوتا اور میری بیوی بیمار ہو جاتی تو کیا اکرم یہی سب نہ کرتا ..... ویسے یہ سب اسلام کا کارنامہ ہے۔ ..... بڑا علقمند لڑکا ہے۔ یہ نہ بُلاتا تو مجھے معلوم بھی نہ ہوتا۔“

اسلم نے کہا: ”واہ انگل۔ آپ کونہ بُلاتا تو کسے بُلا تا۔ رشتے دار تو دوسرے گاؤں میں رہتے ہیں۔ یہاں اور کون ہو سکتا تھا؟“



”گوتم! شاباش بیٹھے شاباش..... ہمسائے اگر ایک دوسرے کے کام نہ آئیں تو پڑوس میں رہنے کا کیا فائدہ۔ اب تم امی کو آرام کرنے دو۔ چار گھنٹے کے بعد ان کو دوائی کھلانا مت بھولنا..... میں ڈاکٹر صاحب کو چھوڑ کر آتا ہوں“۔

اسلم اُس کے ساتھ دروازے تک آیا۔ اُس نے ان کا شکریہ ادا کر کے انہیں سلام کیا اور پھر دروازہ بند کر کے اندر چلا آیا۔

## ۱. آو معنی یاد کریں

|   |   |             |
|---|---|-------------|
| پڑوسی   | : | ہمسایہ      |
| جی گھبرانا، سانس رکنا                           | : | دَمْ كھھٹنا |
| قابل تعریف کام، نمایاں کام                      | : | کارنامہ     |
| نزدیک میں رہنے والا۔ ہمسایہ، ساتھ میں بسنے والا | : | پڑوسی       |
| داننا، ہوشیار                                   | : | عقلمند      |
| معایینہ، جانچ                                   | : | چیک آپ      |
| چاچا  | : | انکل        |

## ۲. مختصر جواب لکھیے

☆ اسلم کے پاپا کہاں گئے تھے؟



☆ اسلم کی ماں کو کیا تکلیف تھی؟  
 ☆ ڈاکٹر نے فیس کیوں نہیں لی؟  
 ☆ اسلم کا گوتم سے کیا رشتہ تھا؟

### ۳۔ درج ذیل خاکہ سے نوجملے بنائیے: استاد جملے بنانے میں بچوں کی رہنمائی کریں

|          |      |              |
|----------|------|--------------|
| رہتا تھا |      | میرا دوست    |
| رہے گا   | یہاں | اکرم         |
| آئے گا   |      | اُس کا بھائی |

### ۴۔ (l) کے ہر جملے کا دوسرا حصہ (b) میں تلاش کر کے جملے مکمل کچیے

| b                 | r                  |
|-------------------|--------------------|
| آرام سے سورہی تھی | اُس کا دم          |
| ہمسایہ ہوں        | اُس کی امی         |
| ضرور کرائیے       | میں بھی تو اکرم کا |
| گھٹ رہا ہے        | ہسپتال آکے چیک آپ  |



۵. سامنے دیے ہوئے الفاظ میں سے مناسب لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پر کبھی:

آمی درد سے ..... رہی تھیں۔ (چٹ، جاگ)  
 اس کی آمی اب آرام سے ..... رہی تھی (سو، جاگ)  
 ڈاکٹر نے کچھ ..... اٹھا لیں (دواں، مٹھائیاں)  
 گوتم علی محمد کو گھر کے ..... لے گیا۔ (پاس، اندر)  
 اسلم نے ڈاکٹر کو دیکھا تو ..... ہوا۔ (خوش، ناراض)

۶. مثال دیکھ کر ہر مذکور کے مقابلے میں اُس کا مونث لفظ لکھیے

| مونث | مذکور | مثال: |
|------|-------|-------|
| ماں  | باپ   |       |
|      | چاچا  |       |
|      | دادا  |       |
|      | نانا  |       |
|      | اما   |       |

۷. استاد کی مدد سے ہمسایہ سے متعلق چند جملے لکھیے

۸. استاد کی مدد سے پچے ایک دن کی چھٹی کی درخواست لکھیں



## ہمارے کھیل

انسان ہمیشہ سے کھیل کو دکھنے رہا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ کھیل بھی بدلتے رہے ہیں۔ شروع شروع میں انسان جنگلوں میں رہتا تھا۔ اُس کی گزر بسر جنگلی پکھلوں اور جانوروں کے شکار پر تھی۔ اُس زمانے میں وہ تیر سے جانوروں کا شکار کرتا تھا۔ تیراندازی اس کا کھیل تھا۔ جیسے جیسے انسان کی زندگی میں تبدیلیاں آتی گئیں، کھیل بھی بدلتے گئے۔

ہمارے ملک میں بھی کھیلوں کا رواج ہمیشہ سے رہا ہے۔ ہمارے یہاں پہلے گشتی، کبڈی اور گلی ڈنڈا جیسے کھیلوں کا رواج تھا گشتی کے مقابلے ہوتے تھے۔ ایک پہلوان دوسرے پہلوان کو پچھاڑنے کی کوشش کرتا تھا۔ کبڈی اور گلی ڈنڈے میں دو ٹیموں کے



درمیان مقابلہ ہوتا تھا۔ یہ کھیل ہمارے ملک میں آج بھی کہیں کھیلے جاتے ہیں۔ دوسرے ملکوں سے ہمارے تعلقات بڑھے، تو وہاں کے بہت سے کھیل ہمارے یہاں کھیلے جانے لگے، ان میں سے کچھ کھیل بہت مقبول ہیں، جیسے: کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، والی بال اور ٹینس وغیرہ۔ ہاکی میں تو لوگ بھگ تیس سال تک کوئی ملک ہم سے نہیں جیت سکا اور آج بھی ہماری ہاکی ٹیم دنیا کی مشہور ٹیموں میں سے ایک ہے۔ کرکٹ میں بھی ہم نے بہت نام پیدا کیا ہے۔ ہماری ٹیم نے ۱۹۸۳ء میں کرکٹ کا عالمی کپ جیتا ہے ٹینس میں حیدر آباد کی جواں سال کھلاڑی ثانیہ مرزا نے ہندوستان کا نام دنیا بھر میں روشن کر دیا، انہوں نے ۲۰۰۳ء میں ۱۶ سال کی عمر میں ومبیڈن میں گرینڈ سلیم اعزاز حاصل کیا، جو ہندوستان کی کھیل کو دی تاریخ میں کسی خاتون کو ملنے والا پہلا اعزاز ہے۔ کھیلوں کی اہمیت اب اور بھی بڑھ گئی ہے، کیوں کہ ان کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ میل جوں اور بھائی چارا پیدا کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔





## ۱. آدمی بے کریں

|                 |   |   |
|-----------------|---|---|
| تپر اندازی      | : | تپر چلانا   |
| شوپن            | : | شوپن رکھنے والا                                   |
| گزارہ، بسراوقات | : | گزارہ، بسراوقات                                   |
| رواج            | : | چلن، رسم  |
| تعاقات          | : | (تعلق کی جمع) میل جول                             |
| نام پیدا کرنا   | : | شہرت حاصل کرنا                                    |
| لگ بھگ          | : | قریب قریب، ملتا جلتا                              |
| مقبول           | : | پسندیدہ   |
| گشتی            | : | زور آزمائی، دو پہلوانوں کا آپس میں گتھم گتھا ہونا |
| اہمیت           | : | ضرورت، قدر و قیمت، وقعت                           |

## ۲. مختصر جواب لکھیے:

- ☆ چند ہندوستانی کھلیوں کے نام لکھیے
- ☆ کشمیر میں کون سے کھلیل زیادہ مقبول ہیں؟
- ☆ کرکٹ کے چند اہم کھلاڑیوں کے نام لکھیے؟
- ☆ ہماری ٹیم نے کرکٹ کا عالمی کپ پہلی بار کب جیتا؟



☆ ٹینس میں کس نوجوان لڑکی نے ہندوستان کا نام روشن کیا؟ اور کون سا اعزاز پہلی بار حاصل کیا؟

### ۳۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ میں سے درست لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے:

اوپر، بہترین، تپر، بھائی چارا، چھستی

☆ کھلینے سے بدن میں ..... آتی ہے۔

☆ جنگل کی زندگی میں انسان کا شوق ..... اندازی تھا۔

☆ ہمارے کھلاڑیوں نے دُنیا بھر میں ہندوستان کا نام ..... کیا ہے۔

☆ ہندوستان کی ہاکی ٹیم دُنیا کی ..... ٹیم سمجھی جاتی ہے۔

☆ کھلیوں کے ذریعے ..... پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

..... ۲.

کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً، اسلم۔ ثانیہ مرزا۔ دلی۔ جموں۔  
کتاب۔ قلم

### ان جملوں میں اسم تلاش کیجیے

☆ ثانیہ مرزا نے ہندوستان کا نام روشن کیا

☆ اسلم کر کت کھلینے میں ماہر ہے

☆ حلیمه کتاب پڑھ رہی ہے



## ۵. مثال دیکھ کر لفظ کے مقابلے میں اُس کا مقابلہ لکھیے

| دُشمنی | دوستی | مثال: |
|--------|-------|-------|
|        | جیت   |       |
|        | دن    |       |
|        | رات   |       |
|        | چُستی |       |
|        | اجالا |       |

## ۶. مثال دیکھ کر لفظ مکمل کیجیے

| ہم درد | = | درد   | + | ہم | مثال: |
|--------|---|-------|---|----|-------|
|        | = | دم    | + | ہم |       |
|        | = | شكل   | + | ہم |       |
|        | = | نوا   | + | ہم |       |
|        | = | عمر   | + | ہم |       |
|        | = | جھولی | + | ہم |       |

## ۷. استاد کی مدد سے کھیلوں کی اہمیت پر چند جملے لکھیے

## ۸. استاد سے معلوم کیجیے کہ ہندوستان نے دوسری بار عالمی کپ کب جیتا؟

# راکھی کا تھوار



بچو!

آج راکھی کا تھوار ہے۔ یہ تھوار بھائی بہنوں کا تھوار ہے۔ آج کے دن بہنیں دکانوں سے خوبصورت، چمکدار اور رنگ برنگی را کھیاں خرید کر بھائیوں کی کلائیوں پر باندھتی ہیں۔ دیکھو آج بازار میں کیسی رونق ہے۔ نیچے، جوان، بوڑھے سب مٹھائی خرید رہے ہیں۔ موہن نے مٹھائی اور پچلوں کی ایک ٹوکری خریدی۔ ٹوکری پر تین کاغذ چڑھوایا اور اپنی بہن اوشما کے گھر پہنچا۔ اوشما بھائی کے آنے سے بہت خوش ہوئی۔ موہن نے اُسے مٹھائی اور پچلوں کی ٹوکری دی۔ اوشما ایک تھامی میں راکھی اور تیلک کا سامان رکھ کر لے آئی۔ اُس نے بھائی کی کلائی پر راکھی باندھی۔ پھر اُس کے ماتھے پر تیلک لگایا اور دعا کی کہ میرا بھائی جگ جگ جیے۔ اس کے بعد اوشما نے موہن کو اپنے ہاتھ سے مٹھائی



کھلانی۔ موہن نے تھامی میں رسم کے مطابق کچھ روپے رکھ دیے اور اپنی بہن کو دعا دی اور ہمیشہ اُس کی رکھشا یعنی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا۔

راکھی کے تھوار کے دن بہنیں بھائیوں کی کلاسیوں پر راکھیاں باندھ کر ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتی ہیں۔ ان کو خوش حالی اور لمبی عمر کی دُعا میں دیتی ہیں جب کہ اس کے عوض بھائی بھنوں کی رکشا کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اسی لیے اس تھوار کو رکشا بندھن بھی کہتے ہیں۔

## ۱. آدمی معنی یاد کریں

|           |   |                              |
|-----------|---|------------------------------|
| رسم       | : | رواج، چلن                    |
| جگ جگ جیے | : | لمبی عمر ہو، بہت دنوں تک جیے |
| رنگ برنگی | : | کئی رنگوں کی                 |
| بھپڑ      | : | ہجوم                         |
| بندھن     | : | رِشتہ، تعلق                  |
| رفق       | : | چمک/ چھل پھل                 |
| رکشا      | : | حفاظت                        |
| عوض       | : | بدلا                         |
| تلک       | : | ٹیکا                         |



## ۲. مختصر جواب لکھیے

- ☆ اس تہوار کو رکھشا بندھن کیوں کہتے ہیں؟
- ☆ بہنیں راکھی کے دن کیا کرتی ہیں؟
- ☆ موہن نے اپنی بہن اوسا کو راکھی کے دن کیا تخفہ دیا؟

## ۳. لفظ کے ساتھ دار لگائیے:

مثال: چمک دار = چمک + دار

رنگ، دکان، مزے، شان، خوبیو

## ۴. (۱) کے ہر جملے کا دوسرا حصہ (ب) میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجیے:

| ب                        | ل                    |
|--------------------------|----------------------|
| بہنوں کا تہوار ہے        | اوشا نے موہن کو اپنے |
| انتظار کر رہی تھی۔       | راکھی کے تہوار کو    |
| راکھی باندھتی ہے۔        | اوشا پہلے ہی سے      |
| رکشا بندھن بھی کہتے ہیں۔ | بہن اپنے بھائی کو    |
| ہاتھ سے مٹھائی کھلاتی۔   | راکھی کا تہوار بھائی |

## ۵. مناسب لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پڑ کیجیے:

اُس نے موہن کی ..... پر راکھی باندھی (کلائی، گردنا)



اُشا نے موہن کے ماتھے پر ..... لگایا۔ (تلک، رنگ)  
 رانی نے یہ راکھی بھیج کر آپ کو اپنا ..... بنایا۔ (بھائی، دوست)  
 بیہاں پر رسم ہے کہ بہن اپنے ..... کی کلائی پر راکھی باندھتی ہے۔ (بھائی، دیور)

## ۶۔ مثال دیکھ کر مذکور کے مقابلے میں اُس کا مونث لفظ لکھیے:

|       |      |   |         |
|-------|------|---|---------|
| مثال: | دیور | = | دیورانی |
|-------|------|---|---------|

|  |  |
|--|--|
|  |  |
|  |  |
|  |  |
|  |  |
|  |  |

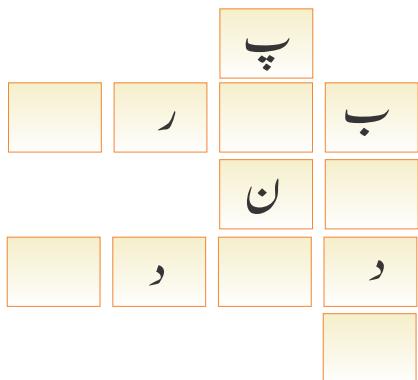
## ۷۔ عملی کام

بچوں سے ڈرائیگ شیٹ سے چھوٹے چھوٹے مبارک بادی کے کارڈ بنوائے، جیسے  
 عید کارڈ، جنم دن مبارک کارڈ وغیرہ۔  
 ۸. فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ مثلاً: کھانا، پینا، خریدنا،  
 اٹھنا، بیٹھنا، سونا وغیرہ

سبق راکھی کا تھوار پڑھ کر پانچ فعل تلاش کیجیے اور اپنی نوٹ بک میں لکھیے



## ۸۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے



اشارے: دائیں سے بائیں  
..... ہو رہی تھی۔ ☆

..... نے کھڑکی بند کر دی۔ ☆

اوپر سے نیچے

..... آسمان پر ..... چھائے ہوئے تھے۔ ☆

..... میں نے جلدی جلدی ..... پیا۔ ☆

مینہ

سنَسنا ہٹ

آہٹ

کالی گھٹا

# بُرسات



وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا  
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا  
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی  
ہوا میں بھی اک سنَسنا ہٹ ہوئی  
گھٹا آن کر مینہ جو بُرسا گئی  
تو بے جان مٹی میں جان آگئی  
زمیں سبزے سے لہہنانے لگی  
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی



جوڑی ، بوٹیاں ، پیڑ آئے نکل  
 عجب بیل ، پتے ، عجب پھول پھل  
 ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے  
 ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے  
 ہزاروں پھند کنے لگے جانور  
 نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر  
 جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا  
 وہاں آج ہے گھاس کا بن کھڑا  
 یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا  
 کہ جنگل کا جنگل ہرما ہو گیا

(اسماعیل میرٹھی)

### ۱. آدمی معنی یاد کریں

|           |   |   |
|-----------|---|---|
| کالی گھٹا | : | کالے بادل                                   |
| آہٹ       | : | پاؤں کی آواز۔ کھٹکا                         |
| سنسننا ہٹ | : | وہ ہلکی آواز جو ہوا کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے |
| مینہ      | : | بارش  |



|  |                   |
|--|-------------------|
| اطمینان ہونا، تسلی ہونا، خوشی حاصل ہونا      | جان میں جان آنا : |
| کامیاب ہونا، کوشش کا صلہ ملنا                | محنت ٹھکانے لگنا  |
| نیا طریقہ، نیا انداز                         | نیا ڈھنگ          |
| اُچھلنا، کودنہ                               | پھੁڈ کنا          |
| وہ میدان جہاں کوئی درخت نہ ہو، ہموار میدان   | چیل               |
| اڑنے کے لیے تیار ہونا۔                       | پر نکل آنا        |
| سَبزے کا ہوا سے ہلنا، سبزے کا ہوا میں جھومنا | لَہَمَہانا        |

## ۲. مختصر جواب لکھیے:

- ☆ برسات کب ہوتی ہے؟
- ☆ برسات کے بعد جنگل کا سماں کیا ہوتا ہے؟
- ☆ برسات سے کسان کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- ☆ شاعر نے ایک شعر میں تعجب کا اظہار کیا ہے وہ شعر لکھیے
- ☆ نظم کے آخری شعر کو اپنے الفاظ میں لکھیے

## ۳. مناسب الفاظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے

(گھاس - میدان - مٹی - پھੁڈ کنے)

☆ ہزاروں ..... لگے جانور



|  |  |
|--|--|
| <p>نکل آئے گویا کہ ..... کے پر</p> <p>جہاں کل تھا ..... چٹپلیں پڑا</p> <p>وہاں آج ہے ..... کابن کھڑا</p> | <span style="font-size: 2em;">☆</span><br><span style="font-size: 2em;">☆</span><br><span style="font-size: 2em;">☆</span> |
|--|--|

۳۔ مثال دیکھ کر لفظوں کو اُنٹ کر نیا لفظ بنائیے

| نیا لفظ | اُلٹ کر     | لفظ         |
|---------|-------------|-------------|
| درس     | = س + ر + د | = د + ر + س |

۵۔ استاد کی مدد سے برسات پر چند جملے لکھیے

۶۔ کا، کو، کی، پر، نے، سے، کے وغیرہ کو حروف کہتے ہیں

حروف وہ کلمہ ہے جو لفظ کو لفظ کے ساتھ جوڑ کر جملہ بناتا ہے۔ درج ذیل جملوں کو  
حروف کے ذریعے مکمل کیجیے

|                       |                      |
|-----------------------|----------------------|
| رشد ..... کھانا کھایا | اعزاز ملا ..... موهن |
| عادل ..... بات کرو    |                      |



## اعادہ: سبق: ۸، ۷، ۶، ۵

استاد اس مشق کے ذریعہ بچوں کی ذہنی بالیگی، ان کی سمجھ اور فہم کا اندازہ لگا سکتا ہے۔

### I. سوچ کر بتائیئے:

- (الف) گوم کون تھا؟
- (ب) کپل دیکون ہے اور کیوں مشہور ہے؟
- (ج) بہنیں راکھی کے دن کیا کرتی ہیں؟
- (د) برسات سے کسان کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

### II. درج ذیل خاکے سے نو جملے بنائیئے:

|              |      |          |
|--------------|------|----------|
| میرا دوست    |      | رہتا تھا |
| اکرم         | یہاں | رہے گا   |
| اُس کا بھائی |      | آئے گا   |

### III. خالی جگہوں کو مناسِ الفاظ سے بھریئے:

چستی، تیر، پھٹکنے  
انسان ..... اندازی کا شو قین بھی رہا ہے  
کھلینے سے بدن میں آتی ہے  
ہزاروں ..... لگے جانور

ٹولی

محتاج

عید الفطر

بھیر

صدقة فطر

# عید الفطر



پیارے بچوں !

آج عید کا تہوار ہے۔ رمضان کے مہینے بھر کے روزوں کے بعد یہ تہوار آتا ہے۔  
رمضان کے مہینے کے آخری دن جب شام کو چاند نظر آتا ہے تو اگلے دن عید منائی جاتی  
ہے۔ اس عید کو میٹھی عید اور عید الفطر بھی کہا جاتا ہے۔

صحیح ہوتے ہی سمجھی چھوٹے بڑے نہاد ہو کرنے اور صاف سُتھرے کپڑے پہننے ہیں۔  
ہر شخص خوش نظر آتا ہے اور عید گاہ جانے کی تیاری کرتا ہے۔ لوگ عید گاہ جانے سے پہلے  
غربیوں اور محتاجوں میں ”صدقة فطر“، بانٹتے ہیں تاکہ وہ لوگ بھی عید کی خوشی میں شریک



رہیں۔

وہ دیکھو عادل نے سفید رنگ کا گرتہ اور پاجامہ پہن رکھا ہے۔ اُس کے سر پر سفید ٹوپی ہے۔ وہ آج بہت خوش نظر آرہا ہے۔ اپنے بھائی عامر اور ابو جی کے ساتھ عید گاہ جانے کی تیاری میں لگا ہوا ہے۔ عادل کی بہن عابدہ بھی خوبصورت کپڑے پہن کر خوشی خوشی اپنی ہم عمر سہیلیوں کے ساتھ کھیل رہی ہے۔

لوگ ٹولیوں میں عید گاہ جارہے ہیں۔ بڑوں کے ساتھ نچے بھی ہیں۔ وہ عید گاہ پہنچ گئے۔ انہوں نے نماز پڑھی، ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگی اور اب ایک دوسرے سے گلے مل رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دے رہے ہیں۔

ڈکانداروں نے اپنی ڈکانوں کو خوب سجا�ا ہے۔ نچے مٹھائیاں اور کھلو نے خرید رہے ہیں۔ بڑے چھوٹوں کو عیدی دے رہے ہیں۔ ہندو لے بھی لگے ہوئے ہیں۔ نچے جھولہ جھوٹل رہے ہیں۔ سب لوگ خوشی خوشی اپنے گھروں میں مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں۔ عید ہمیں بھائی چارے، دوستی اور امن کا درس دیتی ہے۔

### ۱. آدمی معنی یاد کریں:

دھوم دھام : شان و شوکت

رمضان : اسلامی سال کا مہینہ جس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں

اسلامی کلینڈر کا نواں مہینہ



عید الفطر : رمضان کے بعد کی عید، وہی جس میں صدقہ فطر دیا جاتا ہے

بھیڑ : بھیڑ میں

محتاج : ضرورت مند

صدقہ فطر : رمضان کا صدقہ، روزوں کی خیرات

ٹولی : گروہ، جماعت

ہند والا : جھولا

عید گاہ : وہ جگہ جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں

عیدی : وہ رقم جو عید کے دن چھوٹوں کو دی جاتی ہے۔

پھولے نہ سانا : بہت خوش ہونا

عید خوشی : عید

## ۲. مختصر جواب لکھیے

- ☆ عید الفطر کب مناسی جاتی ہے؟
- ☆ عید کی نماز کہاں پڑھی جاتی ہے؟
- ☆ صدقہ فطر کن کو دیا جاتا ہے؟
- ☆ عیدی کیا ہوتی ہے؟
- ☆ رمضان کے مہینے پر پانچ جملے لکھیے



### ۳۔ مثال دیکھ کر عید پر مزید الفاظ بنائیے

| مثال: | عید | + | گاہ | = | عید گاہ |
|-------|-----|---|-----|---|---------|
|       | عید |   |     |   |         |

(۱) کے ہر جملے کا دوسرا حصہ (ب) میں تلاش کر کے جملے مکمل کریں

| (ب)                                 | (ا)                           |
|-------------------------------------|-------------------------------|
| عید گاہ کی طرف چل پڑی ہیں           | عادل کے ابا نے اس کے لیے      |
| نیا گرتا، پاجامہ اور ٹوپی سلوائی ہے | شہر سے لوگوں کی ٹولیاں        |
| بھپڑگی ہوئی تھی                     | عید کے دن سب لوگ ایک دوسرے کو |
| عید کی مبارک باد دیتے ہیں           | کھلونوں کی ڈکانوں پر          |

### ۵۔ درست لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کچیے:

عید الفطر روزوں کے ..... آتی ہے (بعد، پہلے)

عید کے دن ہر شخص ..... نظر آتا ہے۔ (خوش، اداس)



نماز کے بعد ہر شخص ساتھ ..... خدا سے دعا مانگتا ہے۔ (گرا کر، اٹھا کر)  
حامد نے عید گاہ کے ..... جہاز خریدا (اندر، باہر)

## ۶. واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

|            |             |           |
|------------|-------------|-----------|
| کپڑا.....  | گرتا.....   | روزے..... |
| کھلوں..... | مٹھائی..... | بچہ.....  |

۷. عید کے علاوہ آپ کے یہاں کون کون سے تہوار منائے جاتے ہیں۔ اپنے استاد کے ساتھ بات کر کے دوسرے مذاہب کے تہواروں کے بارے میں جانکاری حاصل کیجیے

## ۸. استاد بچوں سے مشق کرائے:

بچے گھر میں اپنی اماں سے بات کر کے ان پکوانوں کے نام لکھیں جو عید کے دن آپ کے گھروں میں پکائے جاتے ہیں

# حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ کا نام علیؐ اور لقب حیدر تھا۔ آپؐ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محترم چچا ابو طالب کے فرزند تھے۔ آپؐ کی ماں کا نام فاطمہؓ بنت اسد تھا۔ اس طرح آپؐ پیارے نبی ﷺ کے چچیرے بھائی تھے۔ آپؐ کی عمر اس وقت آٹھ دس سال کی تھی جب پیارے نبیؐ نے اعلانِ نبوت کیا۔ حضرت خدیجۃ الکبریؓ کے بعد مومنین اور مسلمین میں آپؐ کا ہی نام آتا ہے۔ پیارے نبیؐ آپؐ کو بے حد پیار کرتے تھے۔ حضرت علیؐ کی تربیت آپؐ کے ہی ہاتھوں ہوئی ہے۔

آپؐ ہر وقت دین اسلام کی خاطر قربانی دینے میں پیش پیش رہتے تھے۔ آپؐ کی بہادری اور طاقت کی شہرت چاروں طرف تھی۔ آپؐ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مقرر ہوئے۔

حضرت علیؐ جمعۃ المبارک ۲۱ رمضان ۲۰ھ کو جام شہادت نوش کر گئے۔ میدانِ حرب کے شہسوار ہونے کے ساتھ ساتھ حضرت علیؐؓ علم و فضل کے بھی مالک تھے۔ آپؐ



بڑے زاہد، متقدی اور شجاع تھے۔ دنیا سے لونہ لگانا، حق بات کہنا، غریبوں اور تیمبوں کی دلجوئی کرنا، مسکینوں کی مدد کرنا، ظالم کا دشمن بننا اور مظلوم کی حمایت کرنا اور اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب قرآن مجید کو اپنا لائچہ عمل بنانا آپ کی تعلیمات میں شامل ہے۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہؓ آپ کی نکاح میں تھیں۔ حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ آپ کے فرزند تھے۔

## ۱. آو معنی یاد کریں:

|                             |   |            |
|-----------------------------|---|------------|
| مدددینا                     | : | ہاتھ بٹانا |
| سچ، صدق                     | : | حق         |
| نبی کا جانشین               | : | خلیفہ      |
| بیٹا                        | : | فرزند      |
| رسالت، پیغمبری              | : | نبوت       |
| پرہیزگار، اللہ سے ڈرنے والا | : | متقدی      |
| شیر، بہادر                  | : | حیرر       |
| بہادر                       | : | شجاع       |
| جس پر ظلم کیا گیا ہو        | : | مظلوم      |



## ۲. مختصر جواب لکھیے

- ☆ حضرت علیؑ کون تھے؟
- ☆ حضرت علیؑ کی والدہ کا نام کیا تھا؟
- ☆ حضرت علیؑ کا لقب کیا ہے؟
- ☆ حضرت فاطمہؓ سے حضرت علیؑ کا کیا رشتہ تھا؟
- ☆ حضرت علیؑ کے والد کا نام کیا تھا؟
- ☆ حضرت علیؑ کے فرزندوں کا نام بتائیے

## ۳. مناسب لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کچیے

- ☆ حضرت علیؑ کا لقب ..... تھا (صادق - حیدر)
- ☆ آپؐ مسلمانوں کے چوتھے ..... تھے (خلیفہ - سردار)
- ☆ آپؐ پیارے نبیؐ کے ..... بھائی بھی تھے (چچیرے - رضاعی)
- ☆ آپؐ نے ہمیشہ ..... کی دلجوئی کی (غربیوں - امیروں)
- ☆ آپؐ کی شہادت رمضان کی ..... تاریخ کو ہوئی (۲۰ - ۲۱)



## ۳۔ ”الف“ کے ہر جملے کا دوسرا حصہ کالم ”ب“ میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجیے

| ب                              | ل                             |
|--------------------------------|-------------------------------|
| اس سزا سے لوگوں کو آگاہ کروں   | اپنے خاندان والوں             |
| ہرگز نہیں بیٹھ سکتا            | اس بھاری کام میں              |
| ہاتھ بٹانے کی کسی نے ہمت نہ کی | میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے         |
| کو پیغام سناؤ۔                 | اللہ کی نافرمانی کی جو سزا ہے |

## ۶۔ استاد کی مدد سے حضرت علیؓ سے متعلق ایک پیرا گراف لکھیے

۷۔ کلمہ وہ ہے لفظ جس کے کچھ معنی ہوا اور مہمل وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی نہ ہو۔

جیسے: کتاب، وتاب، ..... کتاب کلمہ ہے اور وتاب مہمل استاد بچوں کو ایسے ہی پانچ کلمہ اور مہمل لکھوائے۔

## ۷۔ گھریلو مشق

آپ کے گھر میں کوئی بزرگ ہے، جیسے دادا، دادی، یا کوئی اور۔ ان کے پاس بیٹھ کر ان کے ساتھ حضرت علیؓ کے بارے میں بات کیجیے۔ حاصل کی ہوئی جانکاری سے تین جملے اپنی نوٹ بک میں درج کیجیے۔

آنبار

جگنگ جگنگ

مسرت

شنبہ

اوجھل ہونا



# بادل اور تارے

|                          |                             |
|--------------------------|-----------------------------|
| شام ہوئی اور اُبھرے تارے | ختم ہوا دن ، سورج ڈُؤ با    |
| نور کے ٹکڑے پیارے پیارے  | جگنگ جگنگ کرتے آئے          |
| تیز ہوا کے جھونکے آئے    | دُور کھیں سے ٹھنڈے ٹھنڈے    |
| چھوٹے چھوٹے بادل لائے    | کاندھوں پر اپنے وہ اٹھا کر  |
| نور مسرت کا تاروں سے     | اُن کو دیکھ کے اور بھی برسا |
| بادل کے ان آنباروں سے    | کوئی چھپا اور کوئی نکلا     |



کھیل رہے ہوں جیسے بچے  
آنکھ مچوی گلی میں  
اوچل ہو کر گلی میں  
یا شبِ نم کے قطرے پچمکیں

## تلوک چند محروم

### ۱. آدمی یاد کریں

|           |   |                        |
|-----------|---|------------------------|
| جگنگ جگنگ | : | چمک                    |
| مسرت      | : | خوشی                   |
| انبار     | : | ڈھیر                   |
| شبِ نم    | : | اوس                    |
| اوچل ہونا | : | نظروں کے سامنے نہ ہونا |

### ۲. مختصر جواب لکھیے

- ☆ تارے کب نکلتے ہیں؟
- ☆ چھوٹے چھوٹے بادلوں کو اپنے کندھوں پر کون اٹھا کے لایا؟
- ☆ آنکھ مچوی کھیلتے ہوئے بچے کس کو کہا گیا ہے؟
- ☆ تاروں اور شبِ نم کے قطروں میں آپ کو کون سی چیز ملتی جلتی نظر آتی ہے؟
- ☆ یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟



### ۳۔ مصروعوں کو پورا کیجیے:

- (ا) ..... تیز ہوا کے جھونکے
- (ب) ..... آنکھ مچولی گلی
- (ج) ..... کھیل رہے ہوں
- (د) ..... یا شبِ نم کے قطرے

### ۴۔ مثال دیکھ کر لفظ کا آخری حرف کم کر کے ایک نیا با معنی لفظ بنائیے:

| مثال | تارے  | تار |
|------|-------|-----|
|      | پیارے |     |
|      | ڈوبا  |     |
|      | برسا  |     |
|      | نکلا  |     |



## ۵. حروف ملا کر لکھیے

| مثال | س | و | ر | ج | = | سورج |
|------|---|---|---|---|---|------|
| ب    | ب | ا | د | ل | = |      |
| ب    | ب | ا | ر | ش | = |      |
| ش    | ب | ب | ن | م | = |      |
| ت    | ت | ا | ر | ے | = |      |
| ن    | ن | ک | ل | ے | = |      |

۶. رات کے وقت چاند اور تارے جب آسمان پہ نکلتے ہیں تو کیسا منظر ہوتا ہے اس منظر کی عکاسی اپنے ڈرائیگ شیٹ پر کریں۔

## ۷. گھر پر کرنے کا کام

ایک ڈرائیگ شیٹ لیجیے، اس پر زمین کی شکل بنائیے اور پھر رنگ بھر کر پانی اور خشکی کا تناسب ظاہر کیجیے، اس کام میں آپ گھر کے کسی فرد سے مدد لیجیے

۸. استاد بچوں سے یہ نظم بلند آہنگ میں ترجم کے ساتھ پڑھائیں

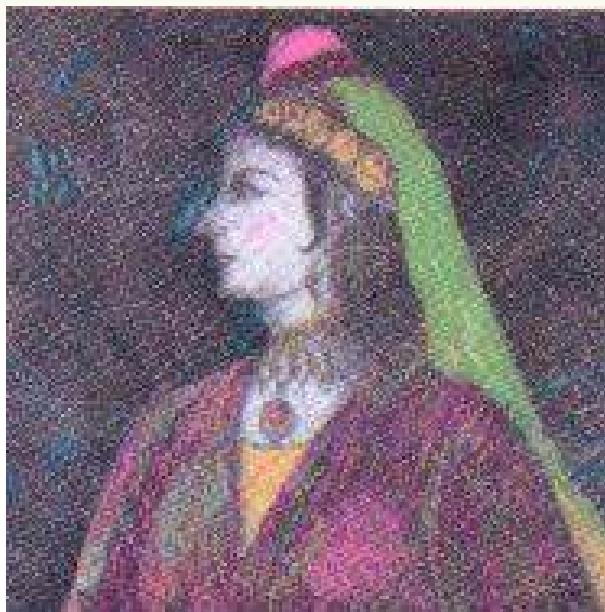
ملکہ

فریفہ

حکمران

آن پڑھ

مشہور



## حبہ خاتون

بچو!

حبہ خاتون کا اصلی نام زون تھا۔ وہ چند ہار پانپور میں پیدا ہوئی۔ اُس کے والد کا نام عبدی را تھر تھا۔ زون کو پانچ سال کی عمر میں مقامی مسجد کے امام صاحب کے پاس قرآن مجید پڑھنے کے لیے بھیجا گیا۔ دو سال کے بعد زون نے کچھ فارسی کتابوں کی تعلیم بھی حاصل کی۔

زون کی شادی ایک آن پڑھ لڑکے سے ہوئی۔ سُسر، ساس اور اپنے شوہر کی جی جان سے خدمت کرنے کے باوجود بھی سرال والے زون کو پریشان کرتے تھے۔ دُکھ کے ان ہی حالات میں زون درد بھرے اشعار کہنے لگی۔ اللہ تعالیٰ نے زون کو خوبصورتی



کے ساتھ ساتھ میٹھی اور پُر اثر آواز بھی عطا کی تھی۔ دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے زون اپنے درد بھرے اشعار گاتی تھیں۔ اس طرح ان کی شاعرہ ہونے کی بات دور دور تک پھیل گئی۔

زون یہ اشعار لے کر پانپور کے صوفی بزرگ خواجہ مسعود کے پاس جاتی تھی۔ انہوں نے زون کو حبہ خاتون نام دیا اور وہ اسی نام سے مشہور ہوئیں۔ ایک دن اُس وقت کے حکمران یوسف شاہ چک پانپور کے علاقے کی سیر کرنے کو نکلے، انہوں نے حبہ خاتون کی میٹھی آواز سنی اور وہ اُس پر فریغتہ ہوا۔ بعد میں یوسف شاہ چک نے حبہ خاتون کے ساتھ نکاح کیا اور وہ کشمیر کی ملکہ بنی۔

حبہ خاتون کے درد بھرے اشعار آج بھی کشمیریوں کی زبان پر ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حبہ خاتون پاندرہ ٹھن میں مسجد حبہ خاتون کے قریب دفن ہیں۔

## ۱. آدمی یاد کریں:

|                 |          |
|-----------------|----------|
| جس نے پڑھانہ ہو | : آن پڑھ |
| حاکم، بادشاہ    | : حکمران |



بادشاہ کی بیوی، رانی : ملکہ  
عاشق، دلدادہ، دیوانہ : فریفہ

## ۲. مختصر جواب لکھیے

- ☆ حبہ خاتون کا اصلی نام کیا تھا؟
- ☆ حبہ خاتون کہاں پیدا ہوئیں؟
- ☆ حبہ خاتون کے باپ کا نام کیا تھا؟
- ☆ زون کو ”حبہ خاتون“ کا نام کس نے دیا؟
- ☆ حبہ خاتون کشمیر کی ملکہ کیسے بنیں؟

## ۳. جملے بنائیے:

|                    |     |               |
|--------------------|-----|---------------|
| بہت گائے جاتے ہیں۔ |     | کشمیری        |
| بہت مقبول ہیں۔     | گیت | حبہ خاتون کے  |
| رسیلے ہوتے ہیں     |     | رسول میر      |
| درد بھرے ہوتے ہیں  |     | محمود گامی کے |



## ۳۔ ”ا“ کے ہر جملے کا دوسرا حصہ ”ب“ میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجیے

| (ب)                    | (ا)                     |
|------------------------|-------------------------|
| درد بھرے شعر کہتی تھیں | عبدی را تھرا ایک معمولی |
| مَلکہ بنیں             | زُون اپنے ساس، سُسر کی  |
| بہت عزت کرتی تھیں      | دُکھ کی اس حالت میں وہ  |
| کسان تھا               | حبه خاتون کی آواز       |
| بہت میٹھی تھی          | حبه خاتون کشمیر کی      |

## ۵۔ خالی جگہوں کو دیے گئے الفاظ سے پُر کیجیے:

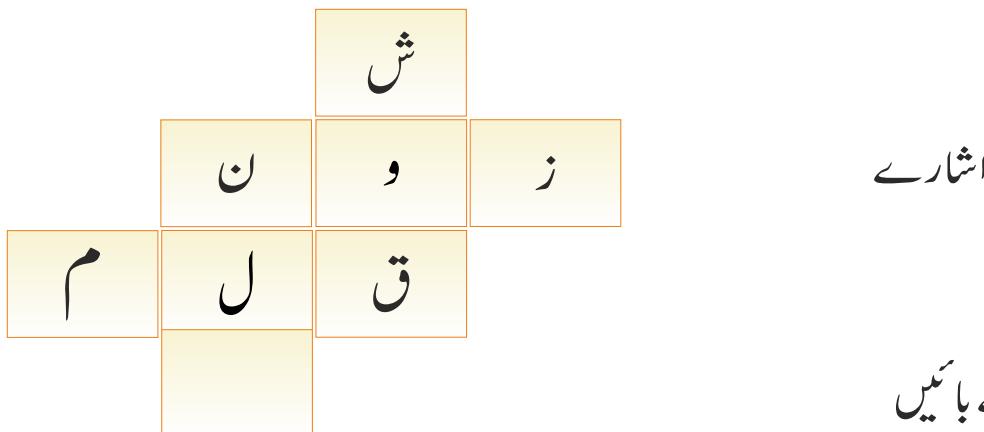
- ملکہ میٹھی اشعار شوق
- ☆ دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے زون اپنے درد بھرے ..... گاتی تھیں
  - ☆ اللہ تعالیٰ نے حبه خاتون کو ..... آواز عطا کی تھی
  - ☆ حبه خاتون کشمیر کی ..... بنی
  - ☆ حبه خاتون کو پڑھنے کا بہت ..... تھا

## ۶۔ مذکور اور مونث الگ الگ کر کے لکھیے:

|     |        |        |      |
|-----|--------|--------|------|
| بُپ | عورت   | لڑکی   | بیٹی |
| سر  | شہزادہ | شہزادہ | شوہر |



## ۷. دیئے ہوئے اشاروں کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے



دائیں سے بائیں

☆ حبہ خاتون کا نام ..... تھا

☆ ہم ..... سے لکھتے ہیں

اوپر سے نیچے

☆ زون کو پڑھنے کا کافی ..... تھا

☆ کاپانی ضائع مت کیجیے

## ۸. کرنے کا کام

استاد حبہ خاتون کی شاعری کے بارے میں بچوں کو ہلکی پھلکی جائزکاری دے اور ساتھ  
ہی ان کو حبہ خاتون کا کوئی مشہور گیت ترجمہ کے ساتھ سنائیں

کالی گھٹا

زندگی کی بہار

آنکھوں کا تارا

پھلواریاں



# ہمارا وطن

ہندوستان ہے ہمارا وطن  
محبت کی آنکھوں کا تارا وطن  
ہمارا وطن ، دل سے پیارا وطن  
وہ اس کے درختوں کی تیاریاں  
وہ پھل پھول ، پودے وہ پھلواریاں  
ہمارا وطن ، دل سے پیارا وطن  
ہوا میں درختوں کا وہ جھومنا  
وہ پتوں کا پھولوں کا مُنہ چومنا  
ہمارا وطن ، دل سے پیارا وطن



وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار  
وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھووار  
ہمارا وطن ، دل سے پیارا وطن  
وہ باغوں میں کوئل ، وہ جنگل میں مور  
وہ گنگا کی لہریں ، وہ جمنا کا زور  
ہمارا وطن ، دل سے پیارا وطن  
اسی سے ہے اس زندگی کی بہار  
وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار  
ہمارا وطن ، دل سے پیارا وطن

## برج نرائیں چلکست

### ۱. آدمی معنی یاد کریں:

|                              |   |                |
|------------------------------|---|----------------|
| زندگی کی رونق، زندگی کی خوشی | : | زندگی کی بہار  |
| بہت پیارا                    | : | آنکھوں کا تارا |
| کالے بادل                    | : | کالی گھٹا      |
| ہلکی ہلکی بوندیں پڑنا        | : | پھووار         |
| پھلواری کی جمع، چمن، باغنچہ  | : | پھلواریاں      |



## ۲. مختصر جواب لکھیے

- ☆ شاعر کو دل سے کون پیارا ہے؟
- ☆ ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟
- ☆ نیچے لکھے ہوئے شعر کو پڑھ کر جواب دیجیے:  
اسی سے ہے اس زندگی کی بہار  
وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار  
وطن کی محبت کے برابر اور کس کا پیار ہے؟
- ☆ وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار (اس کا دوسرا مصروع لکھیے)
- ☆ وہ گنگا کی لہریں وہ جمنا کا زور (اس کا پہلا مصروع لکھیے)

## ۳. اس نظم کا پہلا اور پانچواں بندز بانی یاد کیجیے۔

## ۴. نظم ”ہمارا وطن“ کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ترجم میں پڑھیے

## ۵. مناسب لفظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

- ☆ ہندوستان ہمارا ..... ہے (وطن، شہر)
- ☆ جمنا ایک ..... ہے (دریا، صوبہ)
- ☆ ہندوستان کا قومی پرندہ ..... ہے (کبوتر، مور)



۵. ذیل کے جدول میں کچھ حروف دیے گئے ہیں ان میں سے کچھ حروف کو ملانے سے دریاؤں کے نام بنتے ہیں اُن حروف کو دائرہ بند کیجیے

|  |   |   |   |   |   |   |
|--|---|---|---|---|---|---|
|  | ر | م | ل | ہ | ج | ن |
|  | و | ا | ط | ر | م | و |
|  | ی | د | ت | ن | ا | ا |
|  | س | ا | گ | ن | گ | ا |

۶. استاد بچوں کے ساتھ اپنے وطن کے بارے میں گفتگو کرے

۷. ریاست جموں و کشمیر ہندوستان کی ایک ریاست ہے، اپنے استاد کے ساتھ بات کر کے ہندوستان کی مزید دس ریاستوں کے نام لکھیے

۸. گھر پر کیجیے:

ہندوستان کی راجدھانی ”دہلی“ ہے  
پاکستان کی راجدھانی ..... ہے  
امریکہ کی راجدھانی ..... ہے  
برطانیہ کی راجدھانی ..... ہے

ترس آنا

خوراک

ننھا

نصیحت

ڈسنا



## ننھا خرگوش

کسی جنگل میں ایک خرگوش رہتا تھا۔ اُس کا ایک ننھا بچہ تھا۔ وہ دونوں ایک درخت کے کھوکھلے تنے میں رہتے تھے۔ ننھا خرگوش بڑا شراری تھا۔ وہ ذرا دیر بھی گھر میں نہ ملتا تھا۔ خرگوش اُسے بہت سمجھاتا ”بیٹے گھر سے دور مبت جایا کرو، جنگلی جانور تمہیں پکڑ لیں گے۔“ ننھے خرگوش پر باپ کی نصیحت کا بہت کم اثر ہوتا تھا۔

ایک بار سوکھا پڑا۔ گھر میں رکھی ہوئی خوراک ختم ہو گئی۔ خرگوش خوراک کی تلاش میں نکلا۔ ننھے خرگوش کو بڑی بھوک لگی تھی۔ وہ بھی خوراک کی تلاش میں نکل گیا اور ایک کھیت میں پہنچا۔ وہاں اُسے ایک گاجر ملی۔ اُس نے سوچا گھر چل کر آدھی گاجر میں کھاؤں گا اور آدھی باپ کو دوں گا۔ ننھا خرگوش واپس آ رہا تھا۔ راستے میں ایک دُبلي پتلی ہرنی سے سامنا ہو گیا وہ بولی：“بھائی! میرے بچے کل سے بھوکے ہیں یہ گاجر مجھے دے دو، میں اپنے بھوکے بچوں کو کھلاؤں گی، وہ تمہیں دُعا دیں گے۔“



نخے خرگوش کو ترس آگیا۔ اُس نے گاجر ہرنی کو دے دی۔ ہرنی اُسی وقت سُنہرے تاج والی پری بن کر سامنے آگئی اور بولی：“تمہارے دل میں اپنے بھائی بھنوں کے لیے بڑی ہمدردی ہے۔ میں تم سے بہت خوش ہوں۔ میں بھی کبھی مشکل وقت میں تمہارے کام آؤں گی۔” پری نے نخے خرگوش کو کچھ میٹھی گاجریں دیں اور غائب ہو گئی۔ نخا خرگوش گاجریں گھر لایا۔ باپ گھر آچکا تھا۔ اُس نے ساری بات باپ کو سُنائی۔ وہ بڑا خوش ہوا۔ ایک دن خرگوش نے کہا：“میں خوراک کی تلاش میں جا رہا ہوں، تم اندر رہنا۔ دروازہ بند رکھنا۔ چاہے کوئی بھی آئے دروازہ ہرگز نہ کھولنا۔” خرگوش چلا گیا۔ نخے خرگوش نے دروازہ بند کر لیا۔ جنگلی جانوروں کو پتا چلا کہ نخا خرگوش گھر میں اکیلا ہے۔ وہ خوشی سے جھوم اٹھے۔ بولے：“خرگوش کو نکال کر مزے سے کھائیں گے۔”



سب سے پہلے بھیڑیا ننھے خرگوش کے گھر گیا، دروازہ کھٹکھٹایا۔ ”کون ہے؟“ آندر سے ننھے خرگوش نے پوچھا: ”میں چوکیدار ہوں، تمہارے باپ نے مجھے بھیجا ہے کہ تمہیں لے آؤں، تم باہر آؤ، تاکہ میں تمہیں تمہارے باپ کے پاس پہنچا دوں،“ - ننھے خرگوش کو باپ کی نصیحت یاد آگئی۔ اُس نے دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا۔ بھیڑیا غصے میں گرا یا۔ اُس نے تیز دانتوں سے دروازہ کاٹنا شروع کیا۔ اچانک ایک رسی کا پھندا بھیڑیے کے گلے میں پڑ گیا۔ بھیڑیا پھندے میں پھنس گیا۔





کچھ دیر بعد ایک لومڑی آئی۔ اُس نے دروازے کو کھٹکھٹایا اور کہا: ”میں تمہاری موسی ہوں بیٹا! تمہارے لیے کھیر لائی ہوں۔ دروازہ کھولو، کھیر لے لو۔“ نخے خرگوش نے کہا: ”موسی؟ میرا باپ آئے گا تو کھیر لانا، ابھی میں دروازہ نہیں کھولوں گا۔“ لومڑی کو غصہ آیا۔ اُس نے اپنے نوکیلے دانتوں سے دروازہ کاٹنا شروع کر دیا۔ نخا خرگوش پریشان ہو گیا اُسی وقت رسی کا ایک پھندالومڑی کی گردان میں آن پڑا۔ لومڑی پھندے میں پھنس گئی۔



اب سانپ نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا: ”نخے خرگوش سیلا ب آ گیا ہے، پانی کا ریلا تمہارے گھر کی طرف آ رہا ہے، سارے جانور بھاگ رہے ہیں، تم بھی اپنی جان بچاؤ۔ جلدی سے دروازہ کھولو اور میرے ساتھ بھاگ چلو، نخے خرگوش نے جواب دیا ”زلزلہ آئے یا سیلا ب، میں اپنے باپ کے آنے تک دروازہ نہیں کھولوں گا۔“ سانپ کو سخت غصہ آیا۔ دروازے کے نیچے اُسے ایک بل نظر آیا۔ وہ بل میں گھسنے لگا۔ اوپر سے رسی کا پھندا آ گرا، پر سانپ پہلے ہی اندر جا چکا تھا۔



نخا خرگوش کونے میں بیٹھا تھا۔ ایک کالا سانپ پھن اٹھا کر سامنے کھڑا ہو گیا۔ اُسے دیکھ کر نخا خرگوش ڈر گیا۔ سانپ اُسے ڈسنے ہی والا تھا کہ اچانک ایک بندر یاد رمیان میں آگئی۔ اُس نے سانپ کو گردن سے کپڑا اور زمین پر ٹپک کر مار ڈالا۔ اس طرح سے اپنے باپ کی نصیحت پر عمل کرنے والا نخا خرگوش ہر مصیبت اور حملے سے محفوظ رہ لگلا۔

### ۱. آدمی کی یاد کریں:

نخا : چھوٹا



نصیحت : نیک مشورہ

ترس آنا : رحم آنا

کام آنا : مدد کرنا

ڈسنا : کسی زہر یا جانور خاص کر سانپ کا کاٹنا۔

## ۲. مختصر جواب لکھیے

- ☆ خرگوش اور اس کا نخا بچہ کہاں رہتے تھے؟
- ☆ خرگوش کے گھر میں رکھی ہوئی خوراک کیوں ختم ہو گئی تھی؟
- ☆ نخا خرگوش خوراک کی تلاش میں کہاں گیا؟
- ☆ ننھے خرگوش نے جب ہرنی کو گا جردی تو وہ کیا بن کر سامنے آگئی؟
- ☆ پری نے ننھے خرگوش کو کیا دیا؟

## ۳. جملے بنائیے:

|              |      |                |
|--------------|------|----------------|
| لگی ہے       |      | ننھے خرگوش کو  |
| لگی تھی      | بھوک | ہرنی کے بچے کو |
| نہیں لگی تھی |      | سُنہری پری کو  |



۴۔ ”ل“ کے ہر جملے کا دوسرا حصہ ”ب“ میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجیے:

| ب               | ل                     |
|-----------------|-----------------------|
| رگڑ کر مارڈا لا | ننھے خرگوش نے گاجر    |
| نصیحت یاد آگئی  | میں نے تمہاری نیکی کا |
| بدلہ چکا دیا    | بند ریانے سانپ کو     |
| ہرنی کو دے دی   | ننھے خرگوش کو باپ کی  |

۵. سامنے دیے ہوئے لفظوں میں درست لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے:

- اثر ، باپ ، پری ، بدلہ ، اکیلا
۱. ننھے خرگوش پر ..... کی نصیحت کا بہت کم اثر ہوا۔
  ۲. ہرنی اُسی وقت سُنہرے تاج والی ..... بن کر سامنے آگئی۔
  ۳. جنگلی جانوروں کو پتا چلا کر خرگوش گھر میں ..... ہے۔
  ۴. میں نے تمہاری نیکی کا ..... چکا دیا۔



## ۶. مذکراور مونث الگ اگ کر کے لکھیے:

| مونث | مذکر  | مثال |
|------|-------|------|
| ماں  | باپ   |      |
|      | چاچا  |      |
|      | بھائی |      |
|      | بندر  |      |
|      | ہرن   |      |

## ۷. استاد کے لیے:

اس کہانی کا حوصلہ کیا ہے۔

استاد بچوں کے ساتھ کہانی کے مرکزی خیال کے بارے میں بات کریں۔



## ابوالکلام آزاد

آپ کا نام محی الدین احمد تھا۔ آپ ۱۸۸۸ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مولانا خیر الدین تھا۔ آپ کی والدہ مدینہ منورہ کے ایک مشہور عالم کی بیٹی تھیں۔ آپ کے والد مولانا خیر الدین جب ہندوستان آئے تو کلکتہ میں قیام کیا۔ مولانا آزاد نے کسی مدرسے میں تعلیم نہیں پائی۔ ان کے والد نے انہیں گھر پر ہی پڑھانے کا انتظام کیا۔ مولانا آزاد بے حد ذہین تھے۔ انہوں نے بہت کم وقت میں تعلیم حاصل کر لی۔ انہوں نے چھوٹی عمر میں ہی اور بھی کئی علوم حاصل کیے۔ مضمون لکھنا شروع کیے۔ وہ چودہ سال کی عمر میں ایک اخبار کے ایڈیٹر ہوئے، اور پورے ملک میں مشہور ہوئے۔ آپ نے کئی اخبار نکالے اور ہندوستان کے لوگوں میں بیداری پیدا کی۔ آپ کے خیالات سے ملک میں ایک نیا جوش پیدا ہوا۔ لوگوں میں آزادی کی لگن پیدا ہوئی۔ مولانا آزاد کی شہرت کی دوسری وجہ ان کی تقریریں تھیں۔ لوگ دور دور سے ان کی



تقریں سُننے کے لیے آتے تھے اور ایک نیا جوش لے کر جاتے تھے۔ آپ کی تقریروں نے پورے ملک کو انگریزوں کے خلاف کھڑا کر دیا۔ آپ انگریز کی حکومت کے سخت مخالف تھے۔ آپ ہندوستان کی آزادی کے لیے اپنے قلم اور اپنی زبان دونوں سے کام لیتے رہے۔

آپ بہت بڑے ادیب اور عالم تھے۔ اس کے ساتھ ہی آپ بہت بڑے سیاسی رہنمای بھی تھے۔ آپ ساری عمر ملک و قوم کی خدمت کرتے رہے۔

انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہو کر آپ نے ہندوستان کی آزادی کے لیے جدوجہد کی۔ ہندوستان کی تحریک آزادی میں آپ کو بہت اونچا مقام حاصل ہے۔ انگریز حکومت نے آپ کو کئی بار جیل بھیجا۔ آپ کو طرح طرح کی تکلیفیں دی گئیں۔ آپ کے اخباروں پر پابندی لگا دی گئی۔ لیکن آپ نے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ آپ ملک کی آزادی کے لیے لڑتے رہے۔ آپ اپنی زبان اور قلم سے ملک کی خدمت کرتے رہے۔

آپ گاندھی جی کے قریبی ساتھیوں میں سے تھے۔ آپ دو بار کانگریس کے صدر پُنھنے گئے اور تحریک آزادی کی رہنمائی کی۔ ۱۹۴۷ء میں ملک آزاد ہوا۔ آپ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم بنائے گئے۔ آخری وقت تک آپ اس عہدے پر کام کرتے رہے۔

آپ نے کئی کتابیں لکھیں۔ آپ نے ۱۹۸۵ء میں وفات پائی۔ اُس وقت آپ کی عمر ستر (۷۰) سال تھی۔ آپ کی آخری آرام گاہ دہلی جامع مسجد کے سامنے ہے۔



## ۱. آدمیوں کی کامیابی کا مفہوم

|              |   |                                |
|--------------|---|--------------------------------|
| بے حد        | : | بہت زیادہ                      |
| ذہین         | : | عقلمند                         |
| بیداری       | : | ہوشیاری                        |
| لگن          | : | دُھن، پیار                     |
| عالم         | : | جاننے والا، بہت علم رکھنے والا |
| جدوجہد       | : | کوشش، محنت                     |
| تحریک        | : | کوشش                           |
| رہنمائی      | : | رہبری، ہدایت                   |
| آخری آرامگاہ | : | قبر                            |

## ۲. مختصر جواب لکھیے

- ☆ مولانا آزاد کہاں پیدا ہوئے؟
- ☆ مولانا آزاد کب پیدا ہوئے؟
- ☆ مولانا نے کس مدرسے میں تعلیم پائی؟
- ☆ مولانا آزاد کے اخباروں پر حکومت نے پابندی کیوں لگائی؟
- ☆ مولانا آزاد کس ملکے کے وزیر ہوئے؟



### ۳۔ مثال دیکھ کر لفظ کے مقابلے میں اس کا مقابلہ کیجیے

| مثال | چھوٹا | بڑا |
|------|-------|-----|
| اوپر |       |     |
| ستہ  |       |     |
| اول  |       |     |
| آج   |       |     |
| دور  |       |     |

### ۴۔ مناسب لفظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

- ☆ ابوالکلام آزاد کا اصلی نام ..... تھا (محی الدین احمد، احمد محی الدین)
- ☆ آپ بہت بڑے ..... تھے (ادیب، ڈاکٹر)
- ☆ آپ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر ..... تھے (تعلیم، قانون)
- ☆ مولانا آزاد بے حد ..... تھے (گنبد ذہن، ذہن)

### ۵۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیے:

اخبار، چھوٹا، تقریر، جرمانہ، والدہ،

قید، مکہ، مدینہ، جدوجہد

# اُٹھ، باندھ کمر، کیوں ڈرتا ہے



اُٹھ، باندھ کمر، کیوں ڈرتا ہے  
 پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے  
 جو موقع پا کر کھوئے گا      وہ اشکوں سے منه دھوئے گا  
 جو سوئے گا، وہ روئے گا      اور کائے گا، جو بوئے گا  
 تو غافل کب تک سوئے گا      جو ہونا ہے، وہ ہوئے گا  
 اُٹھ، باندھ کمر، کیوں ڈرتا ہے  
 پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے



یہ دُنیا آخر فانی ہے  
پھر تُجھ کو کیوں جیرانی ہے  
جب ہمت کی جولانی ہے تو پھر بھی پھر پانی ہے  
اُٹھ ، باندھ کمر ، کیوں ڈرتا ہے  
پھر دیکھ خُدا کیا کرتا ہے

**محمد فاروق دیوانہ**

### ۱۔ آدمی معنی یاد کریں:

|                    |   |                    |
|--------------------|---|--------------------|
| اشکوں              | : | ”اشک کی جمع“، آنسو |
| اشکوں سے منہ دھونا | : | روتے رہنا          |
| فانی               | : | ختم ہو جانے والا   |
| جو لانی            | : | تیزی، دوڑ          |



## ۲. مختصر جواب لکھیے:

- ☆ شاعر ہمیں کیا کرنے پر زور دے رہا ہے؟
- ☆ اس نظم میں کون کون سی اچھی عادتیں بیان کی گئی ہیں؟
- ☆ جو وقت کو ضائع کرے گا اُس کا انجام کیا ہوگا؟
- ☆ مشکل کام کیسے آسان ہو سکتا ہے؟

## ۳. نظم پڑھ کر مصرعوں کو پورا کیجیے

- |                             |    |   |
|-----------------------------|----|---|
| اور کاٹے گا .....           | گا | ☆ |
| تو غافل..... گا             |    | ☆ |
| یہ دُنیا..... فانی ہے       |    | ☆ |
| کر ڈال جو..... میں ٹھانی ہے |    | ☆ |

## ۴. نوٹ بُک پر لکھیے

ہر کام وقت پر کرنا چاہیے۔ گذرنا ہوا وقت والپس نہیں آتا۔ ہمت اور حوصلے سے کام کرنا چاہیے۔ اچھے کاموں کا پھل اچھا ہوتا ہے اور بُرے کاموں کا بُرا

## ۵. اس نظم سے ہم نے کیا سیکھا استاد کی مدد سے پانچ جملوں میں لکھیے



## اعادہ، سبق: ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶

اس اساتذہ حضرات اس اعادہ کے ذریعہ اندازہ کر سکتے ہیں کہ کیا بچوں میں سُننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے۔ آموزشی ماحصل کو حاصل کیا گیا ہے، یعنی بچے اُردو میں بات چیت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے خیالات اور مشاہدات کو کسی حد تک بیان کر سکتے ہیں:

### I. سوچیے اور بتائیے:

(الف) ”ہمارا وطن“ کے عنوان پر پانچ جملے لکھیے

(ب) آپ نے گھر میں کبھی کوئی کہانی اپنی دادی، نانی یا پھر ماں سے سنی ہے، اُس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کیجیے

(ج) جو شخص آپ کو بہت پیارا ہے، اُس پر پانچ جملے لکھیے

(د) ہر کام وقت پر کرنا چاہیے  
مزید چار جملے لکھیے جن میں لفظ ”وقت“ کا استعمال ہو

### II. درج ذیل عنوانات میں سے استاد کوئی ایک عنوان چُن کر بچوں کے ساتھ گفتگو کرے

- ۱۔ وقت کی اہمیت
- ۲۔ وطن سے محبت
- ۳۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنے کا فائدہ

اُجلا

بدن

ٹھپر

ساگر

وِدیا



## ٹھپر

میں تو سب سے بہتر ہوں گا  
وِدیا کا اک ساگر ہوں گا  
بی ، اے ، ایم ، اے، پڑھ کر رہوں گا  
دیکھنا اک دن ٹھپر ہوں گا

پڑھنا      پڑھانا      کام  
ٹھپر      میرا      نام



خوب بھے گا میرا نقشا  
 صاف بدن پر اجلہ کرتا  
 سر پر ٹوپی، پیر میں جوتا  
 ناک پہ عینک، ہاتھ میں ڈندا

منھ میں کچھ بادام  
 ٹپھر میرا نام

بیٹھ پڑ کے بیٹھے ہوں گے  
 اپنی کتابیں پڑھتے ہوں گے  
 اور جو لڑکے گندے ہوں گے  
 آنکھیں کھولے سوتے ہوں گے

ہوں گے وہی ناکام  
 ٹپھر میرا نام

مجھ سے ہر ایک خوب پڑھے گا  
 کوئی بھی لڑکا نہ پڑھے گا  
 کان پکڑ مرغا نہ بنے گا  
 رونے والا خوب ہنسے گا

میرا ہے پیغام  
 ٹپھر میرا نام



## ۱. آدمی می یاد کریں:

|               |   |          |
|---------------|---|----------|
| علم           | : | وِدیا    |
| سمندر         | : | سَمَدْرَ |
| أُستاد        | : | ٹِھچِر   |
| جسم           | : | بَدْن    |
| چمکدار - سفید | : | أُجْلَا  |
| پیام          | : | پیغام    |

## ۲. مختصر جواب لکھیے:

- ☆ وِدیا کا ساگر کون ہوتا ہے؟
- ☆ اُستاد کا نقشہ کیسا ہوگا؟
- ☆ کون بچے ناکام ہوں گے؟

## ۳. کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ کے ساتھ ملائیے

| کالم ب                  | کالم الف |
|-------------------------|----------|
| عوام کا نمائندہ ہوتا ہے | ٹِھچِر   |
| ایک گاڑی کا نام ہے      | انجینئر  |
| بچوں کو پڑھاتا ہے       | ڈاکٹر    |



|                            |        |
|----------------------------|--------|
| بیماروں کا علاج کرتا ہے    | ٹریکٹر |
| سرکیس اور بلڈنگیں بناتا ہے | مسٹر   |

### ۳. مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

- ☆ اُستاد بچوں کو ..... ہے۔ (پڑھاتا / رُلاتا)
- ☆ اُستاد کا کام ..... ہوتا ہے۔ (پڑھانا / سُلانا)
- ☆ لڑکا کلاس میں ..... ہے۔ (پڑھتا / کھیلتا)
- ☆ سے انسان ترقی کرتا ہے۔ (پڑھنے / مستی)
- ☆ ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ (پڑھائی / مہنگائی)

### ۵. مثال دیکھ کر حروف ملائیے

| مثال | س | + | ر | + | گ | + | ا | + | ن | مثا |
|------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|
|      | = | ا | + | ش | + | ق | + | ن |   |     |
|      | = | ا | + | ڈ | + | ن | + | ڈ |   |     |
|      | = | ے | + | د | + | ن | + | گ |   |     |
|      | = | ل | + | و | + | چ | + | ب |   |     |
|      | = | ی | + | ق | + | ر | + | ت |   |     |
|      | = | ا | + | ک | + | ڑ | + | ل |   |     |
|      | = | ر | + | ع | + | ا | + | ش |   |     |



## اظہار تشکر

اُردو ہندوستان کی مشترکہ قدرتوں کی آمین ہے۔ گنگا جمنی تہذیب کی آئینہ دار اس زبان کا جنم اسی زمین پر ہوا اور یہاں ہی اس نے اپنی بلندیوں کو چھو لیا۔ ریاست جموں و کشمیر میں اُردو کی اہمیت دو گنی ہو جاتی ہے، کیونکہ یہاں کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ یہاں پر اباطی کی سب سے بڑی زبان ہے۔ ریاست میں یہ زبان تقریباً ہر ایک تعليمی ادارے میں پڑھائی جاتی ہے۔ سرکاری سطح پر اس کی درس و مدرسیں کے مموقل انتظامات ہیں۔ جموں و کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن اُردو زبان کے لئے نصاب تیار کرتے وقت اس کی افادیت اور اہمیت کا خاص خیال رکھتا ہے۔ بورڈ کے ساتھ وابستہ ماہرین اُردو ہمیشہ اُردو کے معاملے میں سنجیدگی اور گلن سے کام کرتے ہیں۔ میں اپنی اور بورڈ کی طرف سے سبھی ماہرین کا شکر گزار ہوں، جن کی لگن اور محنت سے اس کام کی اشاعت ممکن ہو سکی۔

میں درج ذیل ماہرین اور اساتذہ کا بے حد منشکوں ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں عرق ریزی سے کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ہر وقت اپنا دستِ تعاون پیش رکھا۔

- |                        |   |
|------------------------|---|
| ۱۔ ڈاکٹر اطاف الحجم    | اسٹینٹ پروفیسر شعبہ فاصلیٰ تعلیم کشمیر یونیورسٹی سرینگر |
| ۲۔ شاکر شفیع           | لیکچرر ہائراً اسکنڈری اسکول گاؤڈھ کھوڈ، بانڈی پورہ      |
| ۳۔ ڈاکٹر رابیعہ نسیم   | ریسرچ آفیسر ایس آئی ای سرینگر                           |
| ۴۔ ڈاکٹر غلام نبی حلیم | ماسٹر ہائی اسکول مامہ گند، بدگام                        |
| ۵۔ جاوید کرمائی        | ماسٹر ایس آئی ای، گرینگر                                |
| ۶۔ مجید مجازی          | ماسٹر گرلز ہائی اسکول حاجن، بانڈی پورہ                  |
| ۷۔ نگہت یاسمین         | ماسٹر میل اسکول بٹھ پورہ، بدگام                         |
| ۸۔ روچی سلطانہ         | ٹیچر، زون گلاب باغ، سرینگر                              |
| ۹۔ غلام نبی بٹ         | ٹیچر، زون حاجن، بانڈی پورہ                              |
| ۱۰۔ تنویر احمد پرے     | ٹیچر، زون ہندوارہ، کپوارہ                               |

ان کے علاوہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے اکیڈمیک ڈویژن کے سبھی افسران اور ملازم میں علی بالخصوص ڈاکٹر عارف جان (اسٹینٹ ڈریکٹر) کا شکریہ کرنا اپنا منصبی فرض سمجھتا ہوں، جنہوں نے اس کتاب کو تیار کرنے میں حتی المقدور اپنا تعاون دیا۔

## پروفیسر فاروق احمد پیر

ڈاکٹر ایکٹر اکٹڈیکٹ  
جموں و کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن